امام اعظم ابوحنیفہؒ سیمینار

محمد کلیم اللہ

27/ جون 2010ء کو اسلام آباد کے "مل ویو ہوٹل" میں صبح 10 بجے علماء، پروفیسرز، لیکچرارز، دانشوروں اور تعلیم یافتہ حضرات کا ایک جم غفیر جمع تھا۔ ان سب کے آنے کا واحد مقصد اس شخصیت کی جناب میں خراج عقیدت پیش کرنا تھا جس کو دنیا "امام اعظمؒ" کے مبارک نام سے یاد کرتی ہے۔

محسن ملت محمدیہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے کارنامہ ہائے زندگی کو بیان کرنے کے لئے "اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ"...... جو خالص علمی اور نظریاتی جماعت ہے...... نے ایک سیمینار بنام امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کا انعقاد کیا تھا۔ جس کا مقصد ساری دنیا کو یہ پیغام دینا تھا کہ دین محمدی کی آسان اور عام فہم تعبیر فقہ حنفی کو بطور قانون نافذ کیا جائے تا کہ توحید وسنت، امن پسندی اور انصاف کی فراہمی عام ہو سکے۔ اجلاس میں ملک کے مختلف گوشوں سے تشریف لانے والے حضرات میں انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ کے امیر مولانا عبدالحفیظ مکی، ماہنامہ وفاق المدارس العربیہ کے مدیر مولانا ابن الحسن عباسی، مولانا قاضی ارشد الحسینی، پلندری آزاد کشمیر سے مولانا سعید یوسف، پیر طریقت مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی، محترم جناب اذکیا ہاشمی، مولانا رضوان عزیز و دیگر اہل علم حضرات نے شرکت کی۔ اسٹیج کی صدارت مولانا قاری یٰسین صاحب فرمارہے تھے جب کہ نقابت کی ذمہ داریاں مولانا عبدالشکور حقانی کے سپرد تھیں۔ سیمینار کے آرگنائزر مولانا شفیق الرحمٰن صاحب نے تمام قائدین اور عمائدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

علماء اور جدید تعلیم یافتہ حضرات کے مابین جو خلیج حائل کی گئی تھی، وہ خلیج آج دم توڑ رہی تھی۔ لیکچرارز، پروفیسرز، علماء، دانشور، یونیورسٹیز کے طلباء وغیرہ سب مل کر اپنے عظیم محسن کو خراج عقیدت پیش کر کے اپنے عزائم کی تجدید کر رہے تھے۔ وہ منظر بہت ہی سہانا تھا مکمل ڈسپلن اور سلیقہ شعاری کے ساتھ تمام سامعین نہایت توجہ سے آنے والے مقررین اور مقالہ نگاروں کی گزارشات کو سماعت کر رہے تھے۔

مقررین نے مشترکہ طور پر "اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ" کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس طرح کا پروگرام سجا کر سب کو مل بیٹھ کر اپنے محسن (امام ابوحنیفہؒ) کے کارنامہ ہائے زندگی ذکر کرنے اوران پر عمل پیرا ہونے کے لئے ایک فکر اور ایک سوچ مہیا کی۔

مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ نے پالیسی ساز خطاب کرتے ہوئے کہا: "تکمیل دین کا کام اللہ تعالیٰ نے نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم سے لیا، تنفیذ دین کا کام صحابہ کرامؓ سے، تدوین دین کا کام امام اعظم ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ سے اور تطہیر دین کا کام اللہ تعالیٰ نے علماء اہل السنۃ والجماعۃ علماء دیوبند سے لیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اہل السنۃ والجماعۃ پر لوگوں کا یہ الزام بے جا اور غلط ہے کہ ہم اپنے مذہب کو محمدی کے بجائے حنفی کیوں کہتے ہیں؟ اس لئے کہ مذہب رستے کو کہتے ہیں، منزل کو نہیں۔ ہماری منزل یقیناً محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لیکن ہمارا رستہ ابوحنیفہ ہے۔

اپنی جماعت کا کاز اور مشن واضح کرتے ہوئے مولانا الیاس گھمن حفظہ اللہ نے دوٹوک لفظوں میں کہا کہ "ہماری جماعت نہ تو سیاسی ہے اور نہ ہی عسکری۔ بلکہ خالص نظریاتی جماعت ہے۔"

انہوں نے کہا کہ اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ کے اغراض ومقاصد یہ ہیں کہ: فقہاء احناف کی تشریحات کے مطابق قرآن وسنت کی تعلیمات کو عام کرنا۔ اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد ومسائل کی اشاعت کرنا۔ امت مسلمہ سے فرقہ واریت کو ختم کرنے اور اس کو متحد رکھنے کے لئے اکابر امت پر اعتماد کی فضا قائم کرنا۔ تمام شعبہ ہائے زندگی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو زندہ کرنا اور جاری وساری رکھنا۔ پاکستان کے استحکام، سالمیت اور قومی یکجہتی کے لئے بھرپور کوشش کرنا۔

جماعتی کارگزاری کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ الحمدللہ عرصہ چار سال میں ہم نے باوجود وسائل کی کمی کے مجلہ قافلہ حق، تحقیق المسائل کے نام سے سی ڈیز، آڈیو، ویڈیو بیانات، مختلف موضوعات پر پوسٹر، تخصص فی التحقیق والدعوۃ کے نام سے ایک سالہ کورس، ملک کے مختلف شہروں میں لائبریریاں اور اپنی بات کو پوری دنیا میں نشر کرنے کے لئے "احناف میڈیا سروس" کا قیام عمل میں لاچکے ہیں۔ جن سے ملک اور بیرون ملک الحمدللہ بھرپور استفادہ کیا جارہا ہے اور مسلک اہل السنۃ کے بارے میں لوگوں کے شبہات زائل ہورہے ہیں۔ اس موقع پر ملکی میڈیا نے مکمل کوریج کی، روزنامہ اسلام، ڈان نیوز، جیو نیوز، احناف میڈیا سروس ودیگر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا محمد الیاس گھمن نے کہا کہ ہم ملک میں فقہ حنفی کا نفاذ چاہتے ہیں اور اس کے لئے علمی جدوجہد کرنا ہمارا بنیادی حق ہے۔ ہم تشدد کی زبان پر قطعاً یقین نہیں رکھتے۔ دلائل کے بل بوتے پر ہم یہ حق ضرور رکھتے ہیں کہ اپنے مسلک کے فروغ اور تنفیذ کا کام کریں اور ہم اس کے لئے بھرپور محنت کررہے ہیں۔" آخر میں تمام شرکاء سیمینار کے لئے سہ ماہی قافلہ حق اور ماہنامہ بنات اہلسنت کا ہدیہ پیش کیا گیا۔ سیمینار کا مقصد فقہ حنفی کا نفاذ تھا جن کے لئے علمی کاوشیں جیسے ہمارے بڑوں نے کی ہیں، ہمیں بھی کرنی ہوں گی۔ اتحاد اہل السنۃ اس نفاذ کے لئے سرتوڑ محنت کررہی ہے اللہ تعالیٰ مزید ترقیوں سے نوازے۔ ☆☆☆